



سوال

(159) علم غیب کا دعویٰ کرنے والا کا ہن یا جادو گری یا طاغوت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرے اس کا کیا حکم ہے؟ غیب کی وہ کون سی قسمیں ہیں جنہیں جاننے کا انسان کو شوق ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرے وہ کاہن یا جادو گری یا طاغوت ہے۔ کیونکہ علم غیب کو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا هُوَ ... سورة الانعام ۵۹

”اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“

غیب سے مراد مستقبل کے واقعات موت اور عمر وغیرہ کا علم ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم